

## 227220-بچے کی پیدائش کیلئے صحت ضروری ہے، لیکن روزے رکھنے سے وزن کم ہو جاتا ہے تو کیا وہ رمضان میں روزے چھوڑ سکتی ہے؟

### سوال

سوال : ہم عرصہ تین سال سے اولاد کے خواہش مند ہیں، لیکن ناکام ہو رہے ہیں، اس کی وجہ سے میں نے فیصلہ کیا کہ بیضہ کوبار آور کرنے والی ادویہ استعمال کروں، اس کیلئے مجھے اپنے وزن کو بھی کنٹرول کرنا ہو گا؛ کیونکہ میرا وزن کم سے کم حد سے بھی نیچے رہتا ہے، پونکہ میرا [Bodymassindex] BMI سے کم نہیں ہونا چاہیے و گرنہ حمل ہونے کے امکانات معدوم ہو جائیں گے، اور چونکہ میرے جسم کا نظام انضام بہت اچھا ہے جس کی وجہ سے میرا وزن انتہائی آسانی سے کم ہونے لگتا ہے، لیکن وزن بڑھانا بہت مشکل ہے، اب رمضان میں روزے رکھنے کی وجہ سے تقریباً 5 کلو میرا وزن کم ہو گیا اور میرا BMI مطلوبہ حد سے نیچے آگیا، تو کیا مجھے ماہ رمضان میں روزے نہ رکھنے کی اجازت ہے تاکہ میں حمل کیلئے ضروری وزن قائم رکھ سکوں اور بعد میں ان روزوں کی قضاۓ دوں؟

### پسندیدہ جواب

شریعت نے رمضان میں مسافر اور بیمار شخص کیلئے روزہ نہ رکھنے کی رخصت دی ہے، اسی طرح ایسا بوجھا شخص جو روزہ نہیں رکھ سکتا اور حاملہ خواتین جنمیں اپنے یا بچے کے بارے میں خدشات لاحق ہوں، یادو دھپلاتی خواتین سب کیلئے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے؛ کیونکہ انہیں روزہ رکھنے پر بہت زیادہ مشقت، یا نقصان یا موت کا خدشہ ہے۔

لیکن آپ کی بیان کردہ حالت مذکورہ کسی بھی قسم میں داخل نہیں ہوتی اور نہ ہی ان میں سے کسی پر آپ کی صورت حال کو قیاس کیا جا سکتا ہے، کیونکہ آپ کیلئے روزہ رکھنا نقصان وہ حد تک مشقت کا باعث نہیں ہے۔

اس بارے میں مزید کیلئے آپ سوال نمبر : (38532) کا جواب ملاحظہ کریں۔

آپ نے سوال میں ذکر کیا کہ روزہ رکھنے کی وجہ سے حمل پر اثر پڑتا ہے تو یہ کوئی ایسی ضرورت نہیں ہے جس کی وجہ سے روزہ چھوڑنے کی اجازت دی جاسکے، اس کی درج ذیل وجوہات ہیں :

پہلی وجہ :

آپ کے پاس ایک رمضان سے لیکر دوسرے رمضان تک 11 ماہ ہیں اور یہ علاج اور بچے کی پیدائش کیلئے محنت کرنے کیلئے کافی وقت ہے۔

دوسری وجہ :

اسی طرح آپ روزے رکھنے کے دوران کچھ آرام اور کھانے میں ایسے طریقے استعمال کر سکتی ہیں جو آپ کا وزن باقی رکھنے کیلئے معاون ثابت ہو سکتے ہیں، بالکل ایسے ہی آپ روزے کے دوران صرف فرائض کی پابندی کریں اور زیادہ سے زیادہ آرام کریں۔

تیسرا وجہ :

اطباء کے مطابق بینہ کو بار آور کرنے کیلئے وزن کا کردار بھی ہے؛ لیکن وزن باقی رکھنے سے یقینی طور پر یہ نہیں کہا جاستا کہ لازمی طور پر بچپہ پیدا بھی ہو جائے گا؛ کیونکہ یہ سب معاملہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے :

فرمان باری تعالیٰ ہے :

(اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنْتَ أَنْتَ وَلَا إِلَهَ مِنْ دُرْءِكَ لَكَ يَشَاءُ الْحُكْمُ وَلَكَ يَشَاءُ الْأَوْرَادُ، أَوْ يُرِيكَ مَنْ يَشَاءُ عَنْ قِيمَتِهِ عَلَيْكَ الْحِلْمُ وَعَلَيْكَ الْحُكْمُ وَعَلَيْكَ الْأَوْرَادُ)

ترجمہ : آسمان وزمین کی بادشاہی اللہ کیلئے ہی ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹیاں دے اور جسے چاہے بیٹیاں عطا کرے، یا انہیں بیٹیاں ملا جلا کر دے، اور جسے چاہے بانجھ رکھے، بیشک وہ جانے والا اور قدرت رکھنے والا ہے۔ [الشوری: 49-50]

اس لیے آپ روزے چھوڑے بغیر ہی ایسے تمام معاون امور اپنائیں جو حمل اور بچپہ کی پیدائش کیلئے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ سے خوب گڑا کر دعائیں بھی کریں؛ کیونکہ تمام معاملات اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔

واللہ اعلم۔